Paper Code :- CC -11 /AR-302 Dr. Shabnam Fatma
Topic :- AL-IBRAT (Translation and Explanation Of Text) Email: shabnamgilani1@gmail.com

(3)

"العبرة"

یہاں تک کہ قصد کرتا ہے کہ آسمان اس میں سوراخ
کر دے یا اسکو جھکائے اور جو کچھ اس نے جمع کیا وہ اس
پر تکبر کرتے ہوئے اور جس چیز کا وہ مالک ہے اسمیں
اپنے آپ کو اونچا دیکھاتے ہوئے۔ یہاں تک کہ موت نے
اسے آ دبوچا۔ تو وہ اسی ناک کے ساتھ اپنی قبر میں
بند ہو جاتا ہے۔ اسکی عزت و شرف کے محبوں کو اسکی
قبر کے پتھر کے نیچے چھپ جانے کے بعد اسکی
قبروں کے پتھروں کے نیچے اسکی عزت و شرف

کے صحیفوں کے چھپ جانے کے بعد وہ اپنی ناکامی کی وجہ
سے اپنی قبر میں بند ہو گیا۔ اور میں برابر چلتا رہا اور
سوچتا رہا۔ ٹہلتا رہا اور غور کرتا رہا، یہاں تک کہ میں
نے انہیں صحرا کے ریتوں کے اوپر اپنے قدموں کے درمیان
حکیم شاعر ابوالعلاء کے اشعار کو یاد کیا وہ شعر یہ
ہے: سو نرم روی اختیار کرو اے کہ میرا یہ خیال
ہے کہ پوری روئے زمین انہیں جسموں سے بنی ہے۔
ہمیں یہ چیز بھی بری لگتی ہے کہ قدیم زمانے میں باپ
دادوں کی نشانی اور انکی گذرگاہ ہے۔ جس حد تک
ممکن ہو سکے آہستہ آہستہ چلو اور بندوں کی
ہڈیوں پر اتراتے مت پھرو۔ میں نے شرمندگی کے دانت
بجائے اور قدم کی رفتار ہلکی کر دی۔

(cont).